سوال

(32)پتلے کپڑوں میں نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا سلکی کپڑا جو شفاف سے مشابہت رکھتا ہے۔ ستر ڈھانک سکتا ہے یا نہیں؟ اور کیا مسلم کے لیے ایسا کپڑا پہن کر نماز ادا کرنا درست ہے۔؟

ابراہیم۔ س۔ منطقہ الجنوب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب مذکورہ کپڑا اپنے شفاف یا پتلا ہونے کی وجہ سے جلد کو چھپا نہ سکتا ہو تو کسی مرد کے لیے اس میں نماز ادا کرنا درست نہیں' الا یہ کہ ایسے کپڑے کے نیچے پاجامہ یا ازار ہو جو ناف اور گھٹنوں کے درمیانی حصہ کو چھپا سکے اور عورت کے لیے بھی ایسے کپڑے میں نماز جائز نہیں، الا یہ کہ اس کے نیچے ایسا کپڑا یا کپڑے ہوں جو اس کے تمام بدن کو چھپا سکیں۔ ایسے کپڑے کے نیچے چھوٹا سا پاجامہ کفایت نہیں کرتا۔

اور مرد کو چاہیے کہ جب وہ ایسے کپڑے میں نماز پڑھے تو اس کے اوپر فنیلہ یا کوئی ایسی چیز ہو جو اس کے دونوں یا کسی ایک کندھے کو ڈھانک سکے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((لَا يُصَلِّ اَحَدُكُم فِی الثَّوبِ الوَاحِدِ لَيسَ عَلٰی عَاتِقِهِ مِنهُ شَيئٌ))

''تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں اس حالت میں نماز ادا نہ کرے کہ اس کے کندھے پر کچھ نہ ہو۔''

اس کی صحت پر شیخین کا اتفاق ہے

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ